خطبہ جمعۃ المبارک

☆ قرآنی آیات اور صحیح احادیث سے استدلال

☆ ضعیف اور موضوع روایات اور قصے کہانیوں سے چھٹکارا

☆ اگر آپ خطیب ہیں تو استفادہ کر سکتے ہیں۔

☆ اگر آپ مسجد کی انتظامیہ یا مسجد کے نمازی ہیں تو اپنے خطیب صاحب کو اس کا پرنٹ نکال دیں یا موبائل واٹس اَپ پر فارورڈ کر دیں۔

جزاکم اللہ خیراً: محمد زبیر عقیل (فاضل مدینہ یونیورسٹی)

0300-8450426

خطبہ نمبر 2:

نیکیاں برائیوں کو ختم کر دیتی ہیں

﴿إنَّ الحَمْدَ لِلّٰہِ نَحمَدُہُ وَنَسْتَعِينُہُ، مَن يَہْدِہِ اللّٰہُ فلا مُضِلَّ لہ، وَمَن يُضْلِلْ فلا ہَادِيَ لہ، وَأَشْہَدُ أَنْ لا إلَہَ إلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ لا شَرِيكَ لہ، وَأنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہُ وَرَسولُہُ، يَا أَيُّہَا الَّذِينَ آمَنُواْ اتَّقُواْ اللّٰہَ حَقَّ تُقَاتِہِ وَلاَ تَمُوتُنَّ إِلاَّ وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ،يَا أَيُّہَا النَّاسُ اتَّقُواْ رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَۃٍ وَخَلَقَ مِنْہَا زَوْجَہَا وَبَثَّ مِنْہُمَا رِجَالاً كَثِيرًا وَنِسَاء وَاتَّقُواْ اللّٰہَ الَّذِي تَسَاءلُونَ بِہِ وَالأَرْحَامَ إِنَّ اللّٰہَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا، يَا أَيُّہَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا،

يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا، أما بعدُ فإنَّ خيرَ الحديثِ كتابُ اللّٰهِ وخيرَ الهدي هديُ محمدٍ ﷺ وشرَّ الأمورِ محدثاتُها وكلَّ بدعةٍ ضلالةٌ وكلُّ ضلالةٍ في النارِ.﴾

سورۃ ہود حدیث نمبر 114 میں ہے:

اَعُوذُ بِاللّٰہ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیم، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم.

﴿وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذٰلِكَ ذِكْرَىٰ لِلذَّاكِرِينَ﴾

دن کے دونوں سروں میں نماز برپا رکھ اور رات کی کئی ساعتوں میں بھی یقیناً نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں۔ یہ نصیحت ہے نصیحت پکڑنے والوں کے لیے۔

صحیح بخاری حدیث نمبر 526 میں ہے:

﴿الراوی: عبداللّٰه بن مسعود. أَنَّ رَجُلًا أصابَ مِنَ امْرَأَةٍ قُبْلَةً، فأَتى النبيَّ ﷺ، فأخْبَرَهُ. فأنزَلَ اللّٰهُ عزَّ وجلَّ: أَقِمِ الصَّلاةَ طَرَفَيِ النَّهارِ وزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ، إنَّ الحَسَناتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئاتِ هود: **114**. فقالَ الرَّجُلُ: يا رَسولَ اللّٰهِ ﷺ أَلِي هذا؟ قالَ: لِجَمِيعِ أُمَّتى كُلِّهِمْ.﴾

ایک شخص نے کسی غیر عورت کا بوسہ لے لیا۔ اور پھر نبی کریم ﷺ کی خدمت میں آیا اور آپ کو اس حرکت کی خبر دے دی۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی، کہ نماز دن کے دونوں حصوں میں قائم کرو اور کچھ رات گئے بھی، اور بلاشبہ نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں۔ اس شخص نے کہا کہ یا رسول اللہ! کیا یہ صرف میرے لیے ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ نہیں بلکہ میری تمام امت کے لیے یہی حکم ہے۔

صحیح بخاری حدیث نمبر 6823 میں ہے:

﴿الراوي: أنس بن مالك. كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ، فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يا رَسولَ اللّٰهِ ﷺ، إنِّي أصَبْتُ حَدًّا، فأقِمْهُ عَلَيَّ، قَالَ: ولَمْ يَسْأَلْهُ عنْه، قَالَ: وحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَصَلَّى مع النَّبِيِّ ﷺ، فَلَمَّا قَضَى النَّبيُّ ﷺ الصَّلَاةَ، قَامَ إلَيْهِ الرَّجُلُ فَقَالَ: يارَسولَ اللّٰهِ ﷺ، إنِّي أصَبْتُ حَدًّا، فأقِمْ فِيَّ كِتَابَ اللّٰهِ، قَالَ: ألَيْسَ قدْ صَلَّيْتَ معنَا؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فإنَّ اللّٰهَ قدْ غَفَرَ لكَ ذَنْبَكَ. أوْ قَالَ: حَدَّكَ.﴾

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ میں نبی کریم ﷺ کے پاس تھا کہ ایک صاحب کعب بن عمرو آئے اور کہا: یا رسول اللہ! مجھ پر حد واجب ہوگئی ہے۔ آپ مجھ پر حد جاری کیجیے۔ نبی کریم ﷺ نے اس سے کچھ نہیں پوچھا۔ بیان کیا کہ پھر نماز کا وقت ہوگیا اور ان صاحب نے بھی نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ جب آپ ﷺ نماز پڑھ چکے تو وہ پھر نبی کریم ﷺ کے پاس آ کر کھڑے ہوگئے اور کہا: یا رسول اللہ! مجھ پر حد واجب ہوگئی ہے آپ کتاب اللہ کے حکم کے مطابق مجھ پر حد جاری کیجیے۔ نبی کریم ﷺ نے اس پر فرمایا کہ کیا تم نے ابھی ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھی ہے؟ انہوں نے کہا کہ جی۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ پھر اللہ نے تیرا گناہ معاف کر دیا یا فرمایا کہ تیری غلطی یا حد (معاف کر دی)۔

سورۃ الفرقان آیت نمبر 70 میں ہے:

﴿إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَّحِيمًا﴾

سوائے ان لوگوں کے جو توبہ کریں اور ایمان لائیں اور نیک کام کریں، ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ تعالیٰ نیکیوں سے بدل دیتا ہے اللہ بخشنے والا مہربانی کرنے والا ہے۔

صحیح مسلم حدیث نمبر 667/1522 میں ہے:

﴿أَرَأَيْتُمْ لو أَنَّ نَهْرًا بِبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ منه كُلَّ يَومٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ، هلْ يَبْقَى مِن دَرَنِهِ شيءٌ؟ قالوا: لا يَبْقَى مِن دَرَنِهِ شيءٌ، قالَ: فَذلكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الخَمْسِ، يَمْحُو اللَّهُ بهِنَّ الخَطَايَا﴾

(ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ نے فرمایا: ''تم کیا سمجھتے ہو اگر تم میں سے کسی کے گھر کے سامنے نہر ہو جس سے وہ ہر روز پانچ مرتبہ نہاتا ہو، کیا اس (کے جسم) کا کوئی میل کچیل باقی رہ جائے گا؟'' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: اس کا کوئی میل کچیل باقی نہیں رہے گا۔ آپ نے فرمایا: ''یہی پانچ نمازوں کی مثال ہے، اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے سے گناہوں کو صاف کر دیتا ہے۔''

صحیح مسلم حدیث نمبر 2691/6842 میں ہے:

﴿مَن قالَ: لا إلَهَ إلَّا اللَّهُ وحْدَهُ لا شَرِيكَ له، له المُلْكُ ولَهُ الحَمْدُ، وهو علَى كُلِّ شيءٍ قَدِيرٌ، في يَومٍ مِائَةَ مَرَّةٍ؛ كَانَتْ له عَدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ، وكُتِبَتْ له مِائَةُ حَسَنَةٍ، ومُحِيَتْ عنْه مِائَةُ سَيِّئَةٍ، وكَانَتْ له حِرْزًا مِنَ الشَّيْطَانِ يَومَهُ ذلكَ حتَّى يُمْسِيَ، ولَمْ يَأْتِ أحَدٌ أفْضَلَ ممَّا جَاءَ به، إلَّا أحَدٌ عَمِلَ أكْثَرَ مِن ذلكَ، ومَن قالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ وبِحَمْدِهِ، في يَومٍ مِائَةَ مَرَّةٍ؛ حُطَّتْ خَطَايَاهُ ولو كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ البَحْرِ.﴾

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص دن میں سو مرتبہ: لا اله الا اللّٰہ وحده لا شريك له، له الملك وله الحمد وهو على كل شىء قدير ''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، ساری بادشاہت اسی کی ہے، حمد صرف اسی کو سزاوار

ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔'' کہے اس شخص کو دس غلام آزاد کرنے کے برابر اجر ملتا ہے، اس کے لیے سونیکیاں لکھی جاتی ہیں، اس کے سو گناہ مٹا دیے جاتے ہیں اور یہ کلمات شام تک پورا دن شیطان سے اس کی حفاظت کا ذریعہ بن جاتے ہیں اور کوئی شخص اس سے زیادہ افضل عمل نہیں کر سکتا، سوائے اس شخص کے جو اس سے بھی زیادہ مرتبہ یہی عمل کرے اور جس شخص نے ایک دن میں سو مرتبہ ''سبحان اللّٰہ وبحمدہ'' کہا تو اس کے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں، چاہے وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔''

صحیح مسلم حدیث نمبر 667/1522 میں ہے:

﴿أَرَأَيْتُمْ لو أَنَّ نَهْرًا ببَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ منه كُلَّ يَومٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ، هلْ يَبْقَى مِن دَرَنِهِ شيءٌ؟ قالوا: لا يَبْقَى مِن دَرَنِهِ شيءٌ، قالَ: فَذلكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الخَمْسِ، يَمْحُو اللَّهُ بهِنَّ الخَطَايَا﴾

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ) نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا: ''تم کیا سمجھتے ہو اگر تم میں سے کسی کے گھر کے سامنے نہر ہو جس سے وہ ہر روز پانچ مرتبہ نہاتا ہو، کیا اس (کے جسم) کا کوئی میل کچیل باقی رہ جائے گا؟'' صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کی: اس کا کوئی میل کچیل باقی نہیں رہے گا۔ آپ نے فرمایا: ''یہی پانچ نمازوں کی مثال ہے، اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے سے گناہوں کو صاف کر دیتا ہے۔''

صحیح مسلم حدیث نمبر 251/583 میں ہے:

﴿أَلَا أَدُلُّكُمْ علَى ما يَمْحُو اللَّهُ به الخَطايا، ويَرْفَعُ به الدَّرَجاتِ؟ قالُوا بَلَى يا رَسولَ اللَّهِ ﷺ قالَ: إسْباغُ الوُضُوءِ علَى المَكارِهِ، وكَثْرَةُ الخُطا إلى المَساجِدِ، وانْتِظارُ الصَّلاةِ بَعْدَ الصَّلاةِ، فَذَلِكُمُ الرِّباطُ.﴾

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کیا میں تمہیں

ایسی چیز سے آگاہ نہ کروں جس کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ گناہ مٹا دیتا ہے اور درجات بلند فرماتا ہے؟'' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: ''ناگواریوں کے باوجود اچھی طرح وضو کرنا، مساجد تک زیادہ قدم چلنا، ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا، سو یہی رباط (شیطان کے خلاف جنگ کی چھاؤنی) ہے۔

ترمذی 1987۔ حسنہ الالبانی

﴿عن أبی ذرٍّ رضی اللہ عنہ قالَ قالَ لی رسولُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم اتّقِ اللّٰہَ حیثُما کنتَ وأتبعِ السَّیِّئۃَ الحسنۃَ تمحُھا وخالِقِ النَّاسَ بخلقٍ حسنٍ.﴾

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جہاں بھی رہو اللہ سے ڈرو، برائی کے بعد (جو تم سے ہو جائے) بھلائی کرو جو برائی کو مٹا دے گی اور لوگوں کے ساتھ حسن اخلاق سے پیش آؤ۔''

مسند احمد صححہ احمد شاکر جبکہ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن لغیرہ کہا ہے۔ ایک دفعہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے وضو کیا اور کہا کہ میں نے اس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے دیکھا۔

﴿ثمَّ قالَ: ومَن توضَّأَ وضوئی ثمَّ قامَ فصلَّی صلاۃَ الظُّھرِ غُفِرَ لہُ ما کانَ بینَھا وبینَ الصُّبحِ.

تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اس طرح وضو کیا اور ظہر کی نماز پڑھی اس کے فجر سے ظہر تک کے گناہ معاف کر دیئے گئے۔

ثمَّ صلَّی العصرَ غُفِرَ لہُ ما بینَھا وبینَ صلاۃِ الظُّھرِ،

پھر عصر پڑھی تو ظہر سے عصر تک کے گناہ معاف کر دیئے گئے

ثمَّ صلَّی المغربَ غُفِرَ لہُ ما بینَھا وبینَ صلاۃِ العصرِ،

پھر مغرب پڑھی تو عصر سے مغرب تک کے گناہ معاف کر دیئے گئے

ثمَّ صلَّى العشاءَ غُفِرَ لَهُ ما بينَها وبينَ صلاةِ المغربِ،

پھر عشاء کی نماز پڑھی تو مغرب سے عشاء تک کے گناہ معاف کردیئے گئے۔

ثمَّ لعلَّهُ أن يَبيتَ يتمرَّغُ ليلتَهُ،

پھر وہ رات سو کر گزار دیتا ہے۔

ثُمَّ إن قامَ فتوضَّأَ وصلَّى الصُّبحَ غُفِرَ لَهُ ما بينَها وبينَ صَلاةِ العشاءِ

پھر اگر اٹھ کر وضو کیا اور فجر کی نماز پڑھی تو عشاء سے فجر تک کے گناہ معاف کردیئے گئے

وَهُنَّ حسَناتٌ يُذهِبنَ السَّيِّئاتِ

پھر سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ وہ نیکیاں ہیں جو گناہوں کو مٹا دیتی ہیں

قالوا: هذِهِ الحسَناتُ، فَما الباقياتُ يا عثمانُ ؟

پھر لوگوں نے پوچھا باقی رہنے والے کلمات (نیکیاں) کون سے ہیں؟

توانہوں نے درج ذیل کلمات بتائے:

لا إلَهَ إلَّا اللَّهُ، وسُبحانَ اللَّهِ، والحمدُ للَّهِ، واللَّهُ أَكْبرُ، ولا حولَ ولا قوَّةَ إلَّا باللَّهِ

الترغیب والترہیب۔ صححہ الالبانی

الراوي: شطب الممدود أبو الطويل.

رأيتَ مَن عمل الذنوبَ كلَّها ولم يترْك منها شيئًا وهو فى ذلك لم يترك حاجةً ولا داجةً إلا أتاها، فهل لذلك من توبةٍ ؟

قال: فهل أسلمتَ ؟

قال: أما أنا فأشهدُ أن لا إله إلا اللَّهُ، وأنك رسولُ اللَّهِ

قال: تفعل الخيراتِ، وتترك السيئاتِ، فيجعلهنَّ اللّٰهُ لك خيراتٍ كلّهِنَّ

قال وغَدَراتی وفَجَراتی ؟

قال: نعم

قال: اللّٰهُ أكبرُ، فما زال يُكبّرُ حتى تَوارَى .

ایک انتہائی بوڑھا شخص ابوطویل شطب الممد ود نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اورعرض کیا کہ اگرکسی بندے چھوٹا بڑا کوئی گناہ کبھی چھوڑا ؤ ہی نہ ہو کیا اسے معافی مل سکتی ہے؟تو نبی کریم ﷺ اسے پوچھا کہ مسلمان ہوتے ہو؟ تو اس نے فورا کلمہ پڑھ دیا

أشهدُ أن لا إله إلا اللّٰهُ، وأنك رسولُ اللّٰهِ .﴿

تو آپ ﷺ نے فرمایا اب نیکیاں شروع کردے برائیاں ترک کردے اللہ تعالیٰ پہلے سارے گناہوں کوبھی نیکیاں بنادے گا۔اس نے کہا میری پہلی کی کوتاہیاں؟تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ وہ سب معاف کردے گا۔تو وہ اللہ اکبر کہتا ہوا واپس چل دیا اور اللہ اکبر اللہ اکبر کہتا ہوا چلا گیا۔

☆☆☆